سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی پچیس آیات اور ایک رکوع ہے

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۲۵ عمّ ۳۰/۹

THE SUNDERING

Revealed at Mecca

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○	In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾	1. When the heaven is split sunder.
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾	اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائیگا اور اسے واجب بھی یہی ہے ﴿۲﴾	2. And attentive to her Lord in fear,
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾	اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ﴿۳﴾	3. And when the earth is spread out.
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾	اور جو کچھ اسمیں ہے اسے نکالکر باہر ڈال دیگی اور (بالکل) خالی ہوجائیگی ﴿۴﴾	4. And hath cast out all that was in her, and is empty.
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾	اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کریگی اور اسکو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہوجائیگی ﴿۵﴾	5. And attentive to her Lord in fear!
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾	اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ﴿۶﴾	6. Thou, verily, O man, art working toward thy Lord a work which thou wilt meet (in His presence).
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾	تو جس کا نامۂ (اعمال) اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ﴿۷﴾	7. Then whoso is given his account in his right hand,
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾	اس سے حساب آسان لیا جائے گا ﴿۸﴾	8. He truly will receive an easy reckoning
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾	اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ﴿۹﴾	9. And will return unto his folk in joy.
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾	اور جس کا نامۂ (اعمال) اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ﴿۱۰﴾	10. But whoso is given his account behind his back,
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾	وہ موت کو پکارے گا ﴿۱۱﴾	11. He surely will invoke destruction
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾	اور دوزخ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾	12. And be thrown to scorching fire.
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾	یہ اپنے اہل (و عیال) میں مست رہتا تھا ﴿۱۳﴾	13. He verily lived joyous with his folk,
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾	اور خیال کرتا تھا کہ (خدا کی طرف) پھر کر نہ جائے گا ﴿۱۴﴾	14. He verily deemed that he would never return (unto Allah).
بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾	15. Nay, but lo! his Lord is ever looking on him!
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾	ہمیں شام کی سرخی کی قسم ﴿۱۶﴾	16. Oh, I swear by the afterglow of sunset,

معٓ عند المتاخرین ۱۲

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾
اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اُن کی ﴿١٧﴾
17. And by the night and all that it enshroudeth,

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾
اور چاند کی جب کامل ہو جائے ﴿١٨﴾
18. And by the moon when she is at the full,

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾
کہ تم درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھو گے ﴿١٩﴾
19. That ye shall journey on from plane to plane.

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾
تو اُن لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ﴿٢٠﴾
20. What aileth them, then, that they believe not

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾
اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ﴿٢١﴾
21. And, when the Qur'ân is recited unto them, worship not (Allah)?

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾
بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ﴿٢٢﴾
22. Nay, but those who disbelieve will deny;

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾
اور خدا اُن باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ﴿٢٣﴾
23. And Allah knoweth best what they are hiding.

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾
تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ﴿٢٤﴾
24. So give them tidings of a painful doom,

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾
ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لئے بے انتہا اجر ہے ﴿٢٥﴾
25. Save those who believe and do good works, for theirs is a reward unfailing.

اسرار و معارف

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا حکم سن کر اطاعت کرے گا کہ یہی اسے زیب دیتا ہے اور زمین کھینچ کر پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر دفن ہے انسان، حیوان یا معدنیات ہر شئے نکال حاضر کرے گی اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی کہ اسے یہی سزاوار ہے۔

احکام کی قسمیں

احکام دو طرح سے ہیں اوّل تکوینی جو حکماً نافذ کیے جاتے ہیں جن کا ہر ذرّہ پابند ہے حتیٰ کہ جنّ اور انسان بھی زمین و آسمان اور سب کچھ جو ان میں ہے جیسے انسان کی پیدائش شکل و صورت قد کاٹھ، عقل و خرد وغیرہ ذالک اور دوسرے تشریعی احکام جن میں قانون بتا کر عمل کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے اور اس کی جزا و سزا کا بتا دیا جاتا ہے یہ مکلف مخلوق کے لیے ہے۔

سو اے انسان! تجھے زندگی کے مشکل تر حالات سے گزر کر بالآخر اپنے پروردگار کے حضور پیش ہونا ہے اور جو کچھ کر چکا ہو گا وہ سب اس کے سامنے ہو گا۔

زندگی کی مشکلات اس کا خاصہ ہیں

راہِ حیات مشکلات سے عبارت ہے ولادت سے لے کر موت تک نہ صرف نیک آدمی کو مشکلات پیش آتی ہیں بلکہ بدکار اس

سے زیادہ تکالیف اٹھاتا ہے اور نہ صرف غریب مشکل میں ہوتا ہے امیر کی مشکلات اس سے بڑی ہوتی ہیں۔رعیت کے مقابل حکمرانوں کو اور زیادہ تکالیف درپیش ہوتی ہیں تو تقاضائے عقل یہی ہے کہ اگر مشکلات ہی اٹھانا مقدر ہے تو پھر نیکی کے لیے کیوں نہ اٹھائی جائیں جبکہ گناہ نیکی سے مشکل ہے اور پھر انجام کار ذلت بھی۔ لہٰذا اس روز جس کو اعمالنامہ دائیں ہاتھ میں عطا کیا گیا اس کا حساب بہت آسان ہوگا آسان حساب سے مراد کہ اللہ رب العزت جواب طلبی نہ فرمائیں گے کہ ایسا کیوں کیا تو وہ خوش خوش اپنے گھر والوں کے پاس لوٹے گا کہ نیکوں کا نیک خاندان بھی ان کے ساتھ جمع ہوگا اور جس کو اعمالنامہ پیٹھ پیچھے سے دیا گیا کہ بائیں ہاتھ والوں کا ہاتھ پیچھے لاکر پیٹھ سے گھسیٹ کر آگے نکال دیا جائے گا اور اعمالنامہ تھما دیا جائے گا۔ وہ تو اپنے لیے موت کی تمنا کر رہے ہوں گے مگر موت کہاں انہیں تو دوزخ کی بھڑکتی آگ میں ڈالا جائے گا کہ یہ دنیا میں اپنے عیال میں عیش کرتا تھا اور اسے خیال ہو رہا تھا کہ شاید یہ میدانِ حشر میں نہ جائیگا۔قسم ہے شفق کی کہ جب سُرخی بکھیرتی ہے پھر قسم ہے اس کے بعد چھا جانے والی تاریک رات کی جو ہر شئے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اور پھر پورے چاند کی جب روشنی پھیلا دیتا ہے اسی طرح تمہارا نظام بھی ہے کہ تم درجہ بدرجہ اپنے انجام کی طرف رواں دواں ہو۔ ولادت سے موت تک کہ یہ سارا نظام شمسی اس پہ شاہد ہے اور خود تمہاری زندگی اس کی گواہ تو پھر یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے کہ نقلی اور عقلی دونوں طرح کے دلائل موجود ہیں اگر ذرا غور و فکر کریں تو انہیں اندازہ ہو جائے اور جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو سربسجود کیوں نہیں ہوتے کیوں خلوص دل سے اطاعت نہیں کرتے (حنفیہ کے نزدیک یہاں سجدہ ہے) بلکہ کفار الٹا انکار کرتے ہیں اللہ جانتا ہے جو کچھ انکے دلوں میں ہے کہ اعمال بد کی وجہ سے عناد سے دلوں کو بھر رکھا ہے لہٰذا انہیں اس کے نتیجے میں ہونے والے دردناک عذاب سے آگاہ فرما دیجئے اور مومنوں کو جو یقین کی دولت سے آراستہ کرتے ہیں بتا دیجئے کہ ان کے لیے نہ ختم ہونے والے انعامات ہیں۔